48991 ـ نعش پر قرآنی آیات اور لا الہ الا اللہ والا کپڑا ڈالنے کا حکم

سوال

نعش کو بعض قرآنی آیات اور لا الہ الا اللہ لکھے ہوئے غلاف سے ڈھانپنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

واجب تو یہی ہے کہ اسے ترک کرنا اور اسے ترک کرنے کی نصیحت کرنی چاہیے؛ کیونکہ اس میں قرآنی آیات کی توہین ہے، اور اس لیے بھی کہ بعض لوگ یہ گمان کرتے ہیں کہ میت کو اس سے فائدہ حاصل ہوتا ہے، جو کہ ایک برائی اور خطا ہے جس کی شریعت مطہرہ میں کوئی گنجائش نہیں.

اور اسی طرح جب اس پر لا الہ الا اللہ لکھا ہو تو یہ بھی غیر مشروع ہے؛ بلکہ مشروع تو یہ ہے کہ قریب المرگ شخص کو موت سے قبل لا الہ الا اللہ کی تلقین کی جائے؛ کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" تم اپنے مردوں کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کرو"

اسے مسلم رحمہ اللہ تعالی نے صحیح مسلم میں روایت کیا ہے.

اور مردوں سے یہاں قریب المرگ لوگ مراد ہیں تا کہ ان کی آخری کلام لا الہ الا اللہ ہو.

اور رہا مسئلہ اس کے کفن یا قبر پر لکھنے کا تو یہ بالکل جائز نہیں ہے. اھـ

الشیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی.